AL-AMEEN الامین ACADEMY

اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات سال کے ہو جائیں

سنن ابی داؤد: 494

آسان اور خوبصورت
منفرد اور مثالی
مستند اور بحوالہ

بچوں کی نماز



جمع و ترتیب
مفتی مصطفی عزیز

الامین اکیڈمی فیصل آباد

کتاب	بچوں کی نماز
مرتب	مفتی مصطفیٰ عزیز
گرافکس	ہارون سعید درانی
قیمت	-/75 روپے
تاریخ اشاعت	جنوری 2019
تعداد	2000

برائے ایصال ثواب

حاجی محمد شفیق (مرحوم) اور تمام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

طالب دعا

زاہد شفیق　　حاجی محمد لطیف

زین شفیق　　دختران وجملہ خاندان

فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے 8999 899 334 92+

مدارس، مساجد اور سکول وغیرہ کے نصاب کے لئے

عرض مرتب

بچے، جنت کے پھول، تتلیاں، آنکھوں کی ٹھنڈک دل کا سرور اور زندگی کا نور ہیں۔ اسی لیے والدین اپنے پیارے بچوں کی چھوٹی چھوٹی خواہشیں بھی دل وجان سے پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کسی بھی قوم کی بڑی ذمہ داریوں میں سے ایک ذمہ داری اپنی نئی نسل کی تربیت ہے۔ امت مسلمہ کے لیے یہ کام اور بھی زیادہ اہم ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے۔

آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے یہ بات ہی کافی ہے کہ وہ اپنے اہل وعیال کو ضائع کردے ابوداؤد۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ایک باپ کا اپنے بیٹے کے لیے سب سے بہتر عطیہ اچھا ادب اور عمدہ اخلاق ہے ترمذی

ایک مسلمان گھرانے کا ماحول بچے کو ایک ڈیڑھ سال کی عمر میں رکوع و سجود اذان اور نماز سے آشنا کر دیتا ہے۔ گھر کا ماحول نمازی ہوگا تو بچہ لاشعوری طور پر اس کو زندگی کا ایک جزو سمجھے گا۔ بچوں کو نماز کا عادی بنانے کے لئے والدین کا پہلے خود نمازی بننا ضروری ہے۔

بچوں کی نماز کتاب اسی سنہری سلسلے کی ایک مضبوط کڑی ہے

فرض نماز کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں، اپنی دعاوں میں الامین اکیڈمی کے صدر، معاونین اور تمام مسلمانوں کو ضرور یاد فرمائیں، اللہ کریم اس کمزور کاوش کو بندہ اور آباواجداد، اولاد و احفاد کے لئے دنیا اور آخرت کا ذخیرہ بنائے۔

مصطفی عزیز

فاضل جامعۃ الحسنین فیصل آباد

مدرس جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

خادم الامین مسجد (الامین اکیڈمی) فیصل آباد

Mufti Mustafa Aziz



بچہ بنے کیسے نمازی

نماز کی پابندی کروانے کے سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ اسے ابتداء میں یعنی تین سال کی عمر ہی سے ضرور اپنی نماز ادا کرنے کے دوران اپنے ساتھ رکھا جائے دن میں پانچ مرتبہ نماز کی ادائیگی اس کی آنکھوں کے سامنے اور شعور کے اندر رچ بس جائے۔ اسی عمر میں نماز کے کلمات یاد کروانے شروع کر دیے جائیں۔ جتنے بھی، کلمات ترجمے کے ساتھ یاد ہو جائیں، انہی کے ساتھ نماز کی ادائیگی شروع کروائی جائے۔ بچے تو مسجد میں جا کر رکوع و سجود کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ بچیوں کو بھی گھر میں اس کی مکمل پہچان کروائی جائے۔

شروع میں بچے کو ایک نماز اور وہ بھی صرف فرض کی عادت ڈالی جائے اور یہ فجر کی نماز ہے۔۔۔ بچہ چاہے جس وقت بھی سو کر جاگے، اسے معلوم ہو جائے کہ اٹھنے کے بعد پہلا کام نماز کا ہوتا ہے۔۔۔ پہلے وضو اور نماز پھر ناشتہ۔۔۔ صبح اپنے رب کے حضور حاضری کا تصور اس کے لازمی معمولات کا حصہ بن جائے۔

نماز کے وقت ان کی چادر کھینچ کر اور لائٹ جلا کر انہیں زبردستی اٹھانا انہیں نماز سے باغی کر سکتا ہے۔ ہمارے موجودہ لائف اسٹائل میں دیر سے سونے کی جو عادت رواج پذیر ہو چکی ہے، وہ فجر کی بروقت ادائیگی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بچوں میں نماز کو اپنے وقت میں ادا کرنے کی عادت پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ والدین خود جلدی سونے کی عادت ڈالیں تاکہ فجر اور ہو سکے تو تہجد کے وقت اٹھنا ان کے لئے آسان ہو سکے۔

غسل کی تین اقسام ہیں

01 غسل فرض

درج ذیل صورتوں میں غسل فرض ہو جاتا ہے۔

جنبی کے لیے۔ شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا۔

عورت کا حیض و نفاس سے فارغ ہونے کے بعد۔

02 غسل مسنون

درج ذیل امور کی ادائیگی کے لیے غسل کرنا سنت ہے:

1. جمعہ کی نماز کے لیے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَىٰ كُلِّ مُحْتَلِمٍ

"ہر بالغ پر جمعہ کا غسل لازم ہے۔"

2. عیدین کی نماز کے لیے۔
3. حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے۔

حج کرنے والوں کے لیے میدان عرفات میں زوال کے بعد۔



ابن ابی شیبہ، المصنف، 1:500، رقم: 5771

بخاری، الصحیح، کتاب الجمعۃ، باب الطیب للجمعۃ، 1:300، رقم: 840

ترمذی، الجامع، ابواب الحج، باب ما جاء فی الاغتسال عند الاحرام، 2:181، رقم: 830

ابن ابی شیبہ، المصنف، 2:68

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کرنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو پہلے دونوں ہاتھ دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر استنجاء کرتے۔ اس کے بعد مکمل وضو کرتے پھر پانی لے کر سر پر ڈالتے اور انگلیوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچاتے پھر جب دیکھتے کہ سر صاف ہو گیا ہے تو تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے پھر تمام بدن پر پانی ڈالتے اور پھر پاؤں دھو لیتے۔

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ کی روشنی میں غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے:



- نیت کرے۔
- بسم اللہ سے ابتداء کرے۔
- دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھوئے۔
- استنجاء کرے خواہ نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو۔
- پھر وضو کرے جس طرح نماز کے لیے کیا جاتا ہے اگر ایسی جگہ کھڑا ہے۔ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہے تو پاؤں کو آخر میں غسل کے بعد دھوئے۔
- تین بار سارے جسم پر پانی بہائے۔
- پانی بہانے کی ابتداء سر سے کرے۔
- اس کے بعد دائیں کندھے کی طرف سے پانی بہائے۔
- پھر بائیں کندھے کی طرف پانی بہانے کے بعد پورے بدن پر تین بار پانی ڈالے۔
- وضو کرتے وقت اگر پاؤں نہیں دھوئے تھے تو اب دھو لے۔

03 غسلِ مستحب

درج ذیل امور کے لیے غسل کرنا مستحب ہے



- جو آدمی پاکیزگی کی حالت میں مسلمان ہوا ہو۔
- جو بچہ عمر کے اعتبار سے بالغ ہو۔
- جو شخص جنون کے عارضہ سے صحت یاب ہوا ہو۔
- نشتر لگوانے کے بعد۔
- میت کو غسل دینے کے بعد۔
- شبِ برات میں عبادت کے لیے۔
- لیلۃ القدر میں بطورِ خاص عبادت کے لیے۔
- مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لیے۔
- مدینہ طیبہ میں داخل ہونے کے لیے۔
- قربانی کے دن مزدلفہ میں ٹھہرنے کے لیے۔
- طوافِ زیارت کے لیے۔
- سورج گرہن کی نماز کے لیے۔
- نمازِ استسقاء کے لیے۔
- خوف کے وقت۔
- دن میں سخت اندھیرے کے وقت۔
- تیز آندھی کے وقت۔



وضو کے فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں، جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا

1 منہ دھونا۔



2 دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔



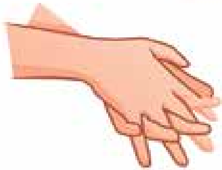
3 چوتھائی سر کا مسح کرنا۔



4 دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا



وضو کی سنتیں



- نیت کرنا۔
- بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا۔
- دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔
- انگلیوں میں خلال کرنا۔



- کلی کرنا۔
- مسواک کرنا۔
- ناک میں پانی چڑھانا۔



- داڑھی کا خلال کرنا۔
- پورے سر کا مسح کرنا۔
- کانوں کا مسح کرنا۔



- پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو خشک ہونے نہ پائے
- ترتیب قائم رکھنا
- دھوئے جانے والے ہر عضو کو تین بار دھونا

وضو کے مستحبات (پسندیدہ)

وضو میں درج ذیل چند امور مستحب ہیں



- گردن کا مسح کرنا۔
- قبلہ کی طرف منہ کرنا۔
- پاک اور اونچی جگہ پر وضو کرنا۔
- پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا۔
- بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔
- دنیا کی باتیں نہ کرنا۔

وضو شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

In the name of Allah, the most merciful, the most kindful

(رواہ النسائی 1/ 11)

دوران وضو کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت عطاء فرما، اور میری روزی میں برکت عطاء فرما دیجئے۔

O Allah Azzawajal forgive me and give me abundance and blessing in my house and grant me abundance in my livlihood.

(رواہ النسائی فی عمل الیوم من السنن الکبری 6/24)

وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

میں دل سے اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اقرار کرتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجئے۔

I bear witness that none has the right to be worshipped except Allah, alone without partner, and I bear witness that Muhammad is His slave and Messenger. O Allah, make me of those who return to You often in repentance and make me of those who remain clean and pure.

(رواہ النسائی فی عمل الیوم من السنن الکبری 6/24)

وضو کا طریقہ



- پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے۔
- اس کے بعد بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھوئے
- اور پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے۔
- پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے۔



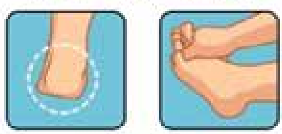
- پھر تین بار منہ دھوئے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔



- اگر گھنی داڑھی ہو تو خلال کرے اور اگر داڑھی اتنی ہلکی ہو کہ جلد نظر آتی ہو تو جلد کو دھوئے۔
- پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے، پہلے دایاں پھر بایاں۔
- پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔



- پھر تین بار دونوں پاؤں دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے پہلے دایاں پاؤں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے۔



وضو کے مکروہات

درج ذیل امور کی بناء پر وضو مکروہ ہو جاتا ہے





- کلی کے لیے بائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالنا۔
- عذر کے بغیر ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔
- منہ دھوتے وقت زور سے منہ پر چھینٹے مارنا۔
- وضو کرتے وقت ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا۔
- وضو کرتے وقت ضرورت سے زیادہ پانی استعمال کرنا۔
- وضو کرتے ہوئے دنیاوی گفتگو کرنا۔
- گلے کا مسح کرنا۔
- ناپاک جگہ پر وضو کا پانی گرانا۔
- وضو کے پانی کے قطرے وضو کے برتن میں ٹپکانا۔
- کسی سنت کو ترک کرنا۔



درج ذیل اُمور سے وضو ٹوٹ جاتا ہے



- پاخانہ یا پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا۔
- خون یا پیپ زدہ پانی کا نکل کر بدن پر بہہ جانا۔
- منہ بھر قے کرنا۔
- کسی شخص کا تکیہ لگا کر اس طرح سونا کہ تکیہ ہٹانے سے وہ گر جائے اور کولے زمین سے ہٹ جائیں، لیکن اگر وہ بیٹھا رہا اور اس کے کولے جگہ سے نہیں ہٹے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔
- منی، ودی اور مذی خارج ہونا۔
- کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔
- بالغ شخص کا کسی نماز میں قہقہہ لگانا۔



درج ذیل امور سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

- دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا۔ ستر کا کھل جانا۔
- خون کا ظاہر ہونا جو اپنی جگہ سے بہا نہ ہو۔
- خون بہے بغیر گوشت کا گر جانا۔ کیڑے کا زخم سے یا کان سے یا ناک سے نکلنا۔
- قے جو منہ بھر کر نہ آئے۔ بلغم کی قے اگرچہ بلغم زیادہ ہو۔ شرم گاہ کو چھونا۔

اگر کسی کو چت لیٹے ہوئے ہلکی سی نیند آ جائے اور وہ ارد گرد کے لوگوں کی باتیں سن رہا ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

رکعات کی تفصیل

فجر 4	
سنت مؤکدہ	2
فرض	2

ظہر 12	
سنت مؤکدہ	4
فرض	4
سنت مؤکدہ	2
نفل	2

عصر 8	
سنت غیر مؤکدہ	4
فرض	4

مغرب 7	
فرض	3
سنت مؤکدہ	2
نفل	2

عشاء 17	
سنت غیر مؤکدہ	4
فرض	4
سنت مؤکدہ	2
نفل	2
وتر واجب	3
نفل	2

جمعہ المبارک 14	
سنت مؤکدہ	4
فرض	2
سنت مؤکدہ	4
سنت مؤکدہ	2
نفل	2

اوقات نماز

1 فجر

- فجر کی نماز کا وقت طلوعِ صبحِ صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے۔

طریقہ: پہلے سنتیں ادا کی جائیں گی پھر دو فرض ادا کیے جائیں گے۔ فجر کی سنتوں کی اہمیت کے پیشِ نظر شرعی حکم یہ ہے کہ جماعت میں تاخیر سے شامل ہونے کی صورت میں اندازہ کرلیں کہ اگر امام کے سلام پھیرنے سے قبل دو سنتیں ادا کی جا سکتی ہیں تو پہلے سنتیں ادا کرلے اور پھر جماعت میں شامل ہو جائے۔ بصورتِ دیگر جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے۔

2 ظہر

- ظہر کی نماز کا وقت آفتاب ڈھلنے سے اُس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ دوگنا ہو جائے۔

یہی وقت نمازِ جمعہ کا ہے۔

3 عصر

- نماز عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے آفتاب ڈوبنے تک ہے

4 مغرب

- مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے سفیدی ختم ہونے تک ہے۔

5 عشاء

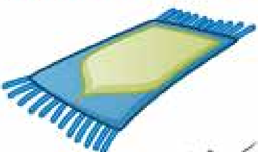
- عشاء کی نماز کا وقت مغرب کا وقت ختم ہونے طلوع صبح صادق تک ہے

شرائطِ نماز

نماز کی چھ شرطیں ہیں



1. طہارت یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں۔
2. نماز کی جگہ پاک ہو۔
3. سترِ عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو۔ مرد کے لیے ستر ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ کے علاوہ سارا بدن ستر ہے۔
4. استقبالِ قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو۔



5. وقت یعنی نماز کا اپنے وقت پر پڑھنا۔
6. نیت کرنا دل کے پکے ارادہ کا نام نیت ہے اگرچہ زبان سے کہنا مستحب ہے۔

نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی

فرائضِ نماز

نماز کے سات فرائض ہیں

1. تکبیرِ تحریمہ یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔
2. قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض، وتر، واجب اور سنت نماز میں قیام فرض ہے، کسی خاص عذر کے بغیر اگر یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھے گا تو ادا نہیں ہوں گی نفل نماز میں قیام فرض نہیں۔
3. قرأت یعنی مطلقاً ایک آیت پڑھنا۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنت و تر و نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے۔





4. رکوع کرنا۔
5. سجدہ کرنا
6. قعدۂ اخیرہ یعنی نماز پوری کر کے آخر میں بیٹھنا۔
7. دونوں طرف سلام پھیرنا۔

اِن فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی اگرچہ سجدہ سہو کیا جائے۔



واجبات نماز

نماز میں درج ذیل امور واجبات میں سے ہیں

- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا (یعنی تنہا نماز پڑھنے والے یا باجماعت نماز میں امام کے لیے)
- فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب، سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات پڑھنا۔



- سورہ فاتحہ کو کسی اور سورت سے پہلے پڑھنا۔
- قرأت، رکوع، سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔
- قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔
- جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھ جانا۔
- تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔
- قعدۂ اُولیٰ یعنی تین، چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کے برابر بیٹھنا۔
- دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔
- امام کا نمازِ فجر، مغرب، عشاء، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کے وتروں میں بلند آواز سے
- قرآت کرنا اور ظہر و عصر کی نماز میں آہستہ پڑھنا۔
- السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کے ساتھ نماز ختم کرنا۔
- نمازِ وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔
- عید کی نمازوں میں زائد تکبیریں کہنا۔

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول سے رہ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی سجدہ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔



نماز کی سنتیں

جو چیزیں نماز میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں
لیکن ان کی تاکید فرض اور واجب کے برابر نہیں سنن کہلاتی ہیں



- تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔
- دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو معمول کے مطابق کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔
- تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔
- امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کی تمام تکبیریں بلند آواز سے کہنا۔
- سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔
- ثناء پڑھنا۔
- تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھنا۔
- تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔
- فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- آمین کہنا



- ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین سب کا آہستہ پڑھنا۔
- رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔
- سنت کے مطابق قرأت کرنا یعنی نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے اتنا پڑھنا۔

- رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑ لینا۔
- قومہ میں امام کا تسمیع یعنی **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** اور مقتدی کا تحمید **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** کہنا اور منفرد کا تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔
- سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت اس کے برعکس عمل کرنا یعنی پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اور اس کے بعد گھٹنے اٹھانا۔
- جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس
- کی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ ہوں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔
- تشہد میں **اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ** پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا اور **اِلَّا اللّٰهُ** پر انگلی گرا دینا۔
- قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھنا۔
- درودِ ابراہیمی کے بعد دعا پڑھنا۔
- پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔



ان سنتوں میں سے اگر کوئی سنت بھول کر یا جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے لیکن قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

مستحباتِ نماز

نماز میں درج ذیل اُمور مستحب ہے



- قیام میں سجدہ کی جگہ نگاہ رکھنا۔
- رکوع میں قدموں پر نظر رکھنا۔
- سجدہ میں ناک کی نوک پر نظر رکھنا۔
- قعدہ میں گود پر نظر رکھنا۔
- سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں جانب کے کندھے پر نظر رکھنا۔
- جمائی کو آنے سے روکنا، نہ رکے تو حالتِ قیام میں دائیں ہاتھ سے منہ ڈھانک لیں اور دوسری حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پیٹھ سے۔
- مرد تکبیر تحریمہ کے لیے کپڑے سے ہاتھ باہر نکالیں اور عورتیں اندر رکھیں۔
- کھانسی روکنے کی کوشش کرنا۔
- حالتِ قیام میں دونوں پاؤں کے درمیان کم از کم چار انگلیوں کا فاصلہ ہو۔



نماز کو توڑنے والے کام

بعض اعمال کی وجہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے
لوٹانا ضروری ہو جاتا ہے، انھیں مفسداتِ نماز کہتے ہیں۔



- نماز میں بات چیت کرنا۔
- سلام کرنا۔
- سلام کا جواب دینا۔
- درد اور مصیبت کی وجہ سے آہ و بکا کرنا یا اُف کہنا
(لیکن جنت و دوزخ کے ذکر پر رونے سے نماز فاسد نہیں ہوتی)
- چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔
- کسی کی چھینک پر یَرْحَمُكَ اللّٰهُ
یا کسی کے جواب میں یَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ کہنا۔
- بری خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا۔
- اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔
- قہقہہ کے ساتھ ہنسنا۔
- کھانا پینا۔
- نمازی کا اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ دینا۔



عملِ کثیر یعنی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا یہ گمان کرے کہ وہ نماز میں نہیں ہے۔

مکروہاتِ نماز

بعض امور کی وجہ سے نماز ناقص ہو جاتی ہے یعنی نمازی اَصل اَجر و ثواب اور کمال سے محروم رہتا ہے، انہیں مکروہات کہتے ہیں۔ ان سے اِجتناب کرنا چاہیے۔

- ہر ایسا کام جو نماز میں اللہ کی طرف سے توجہ ہٹادے مکروہ ہے۔
- داڑھی، بدن یا کپڑوں سے کھیلنا۔ اِدھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا۔
- آسمان کی طرف دیکھنا۔ کمر یا کولہے وغیرہ پر ہاتھ رکھنا۔
- کپڑا سمیٹنا۔
- بلاوجہ کھنکارنا۔
- ناک و منہ کو چھپانا۔
- انگلیاں چٹخانا۔
- کسی کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔
- آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی رکھنا۔
- جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اس کو پہن کر نماز پڑھنا۔
- قعدہ یا سجدوں کے درمیان جلسہ میں گھٹنوں کو سینے سے لگانا۔
- بول و براز (پاخانہ/پیشاب) یا ہوا کے غلبے کے وقت نماز ادا کرنا۔ اگر دورانِ نماز میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے اور وقت میں بھی گنجائش ہو تو نماز توڑ دینا واجب ہے۔
- سدلِ ثوب یعنی کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا کندھوں پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں۔



- پگڑی یا عمامہ اس طرح باندھنا کہ درمیان سے سر ننگا ہو۔
- کسی واجب کو ترک کرنا مثلاً رکوع میں کمر سیدھی نہ کرنا، قومہ یا جلسہ میں سیدھے ہونے سے پہلے سجدہ کو چلے جانا۔
- قیام کے علاوہ اور کسی جگہ پر قرآنِ حکیم پڑھنا۔ رکوع میں قرآت ختم کرنا۔
- صرف شلوار یا چادر باندھ کر نماز پڑھنا۔
- امام سے پہلے رکوع و سجود میں جانا یا اٹھنا۔
- چلتے ہوئے تکبیر تحریمہ کہنا۔
- امام کا کسی آنے والے کی خاطر نماز کو بلاوجہ لمبا کرنا۔
- قبر کے سامنے نماز پڑھنا۔
- غصب کی ہوئی زمین / مکان / کھیت میں نماز پڑھنا۔
- الٹا کپڑا پہن / اوڑھ کر نماز پڑھنا۔
- لباس کے بٹن کھول کر نماز پڑھنا جبکہ نیچے قمیص نہ ہو۔



بلاعذر نماز توڑنا حرام ہے، البتہ چند حالتوں میں نماز توڑنا جائز ہے مثلاً مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو نماز توڑنا مباح ہے جبکہ جان بچانے کے لیے واجب ہے، خواہ اپنی جان یا کسی مسلمان کی جان بچانا مقصود ہو۔ نماز توڑنے کے لیے بیٹھنے کی ضرورت نہیں بلکہ کھڑے کھڑے ایک طرف سلام پھیر دینا کافی ہے



نماز

ثناء

ثناء تعریف کرنے کو کہتے ہیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ

"اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

ترمذی، الجامع، صحیح، ابواب الصلوۃ، باب ما یقول عند افتتاح الصلاۃ، 283:1، رقم: 243

تعوذ

تعوذ اعوذ باللہ پڑھنے کو کہتے ہیں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔"

تسمیہ

تسمیہ بسم اللہ پڑھنے کو کہتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

جو روزِ جزاء کا مالک ہے

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما

ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان لوگوں کے راستے کی جن پر
غضب نازل ہوا ہے اور نہ ان کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں۔

4 سورتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا
آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی
تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش
اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
کرتے ہو اور نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے تم کو تمہارا
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝
بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے
لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر
كُفُوًا اَحَدٌ ۝
کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات
مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ
وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى
رات آجاوے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ
حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
آپ کہیے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے
النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے
الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ
پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے
يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ
دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
وہ جن ہو یا آدمی

رکوع
جھکنے کو رکوع کہتے ہیں

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

قومہ
رکوع کے بعد تھوڑی دیر کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

اللہ تعالیٰ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ

اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

سجدہ
اپنے سر کو زمین پر ٹیکنے کو سجدہ کہتے ہیں

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡأَعۡلٰی

پاک ہے میرا پروردگار جو بلند تر ہے۔

جلسہ
دونوں سجدوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں

سجدوں کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے،
مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور مجھے روزی عطا فرما۔

تشہد
دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر شہادت پڑھنے کو تشہد کہتے ہیں

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ابوداود، السنن، کتاب الصلاۃ، باب الدعا بین السجدتین، 1:322، رقم: 850
ترمذی، الجامع الصحیح، ابواب الدعوات، باب فی فضل لا حول ولا قوۃ الا باللہ، 5:542، رقم: 3587

درودِ ابراہیمی



حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو، تین یا چار رکعت والی نماز کے قعدہ اخیرہ میں ہمیشہ درودِ ابراہیمی پڑھتے جو درج ذیل ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

بخاری، الصحیح، کتاب الانبیاء، باب یزفون النسلان فی المشی، 3: 1233، رقم: 3190

دعاے ماثورہ

درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھیں اس کے علاوہ مسنون دعائیں بھی یاد کر کے پڑھیں

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا دے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما لے اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا

ابراہیم، 14:40، 41

تکمیل نماز کا مسنون طریقہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے الفاظ کہتے ہوئے دائیں اور بائیں سلام پھیریں

فرض کی اقسام

فرض عین

اس فرض کو کہتے ہیں جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو

فرض کفایہ

وہ فرض ہے جو ایک دو آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہگار ہوں

سنت کی اقسام

سنت مؤکدہ

سنت مؤکدہ اس کام کو کہتے ہیں جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یعنی بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو۔ یا کرنے کے لیے فرمایا ہو

ایسی سنتوں کو بغیر عذر چھوڑ دینا گناہ ہے اور چھوڑنے کی عادت کر لینا سخت گناہ ہے۔

سنت غیر مؤکدہ

سنت غیر مؤکدہ اسے کہتے ہیں جسے حضور اکرم ﷺ نے اکثر کیا ہو لیکن کبھی کبھی بغیر عذر چھوڑ بھی دیا ہو ان سنتوں کے کرنے میں مستحب سے زیادہ ثواب ہے۔

ایسی سنتوں کو چھوڑنے میں گناہ نہیں، اہتمام کرنا محبت کی علامت اور شفاعت کا ذریعہ ہے

فرض

جس کے ثبوت میں کوئی شک وشبہ نہ ہو
اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہو
جاتا ہے اور بغیر عذر کے چھوڑنے
والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے

واجب

جس کے ثبوت میں کوئی شک نہ ہو
لیکن اس کا انکار کرنے والا کافر
نہیں ہوتا۔ البتہ بلاعذر چھوڑنے والا
فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سنت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا ہو
یا اس کا حکم فرمایا ہو
یا کسی عمل پر خاموشی فرمائی ہو
اور صحابہ رضی اللہ عنہ کے عمل کو بھی سنت کہتے ہیں

نفل

جن کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو
ان کے کرنے میں ثواب اور چھوڑنے
میں عذاب نہ ہو۔ اسے مستحب اور
مندوب اور تطوع بھی کہتے ہیں

مکروہ تنزیہی

مکروہ تحریمی

حرام

حرام اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت میں کوئی شک و شبہ نہ ہو اور
اس کا کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہو اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہو

مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت میں کوئی شک نہ ہو
اور اس کا انکار کرنے والا کافر تو نہیں مگر گنہگار اور عذاب کا مستحق ہو

مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جسکو چھوڑنے میں ثواب ہے
اور کرنے میں عذاب تو نہیں لیکن ایک قسم کی برائی ہے



سجدہ سہو

نماز میں سے جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی یعنی اصلاح نقصان کے لیے کہ نماز درست ہو جائے شریعت نے دو سجدے مقرر کئے ہیں - ان کو سجدہ سہو کہا جاتا ہے

سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ

- قعدۂ آخرہ میں تشہد (پوری التحیات) پڑھنے کے بعد صرف ایک طرف سلام پھیر کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں چلا جائے اور نماز کے سجدے کی طرح تین بار سجدہ کی تسبیح پڑھے
- پھر تکبیر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے سے سر اٹھائے اور اطمنان سے سیدھا بیٹھنے کے بعد پھر تکبیر کہتا ہوا دوسرے سجدے میں جائے اور اسی طرح سجدے کرے
- پھر تکبیر کہتا ہوا سجدے سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر پھر سے تشہد (پوری التحیات) پڑھے اور درود شریف و دعا پڑھ کر نماز ختم کرنے کے لئے دونوں طرف کا سلام پھیر دے



نماز باجماعت ادا کرنے کی کیا حکمتیں ہیں

- نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنے سے مسلمانوں کو دن میں پانچ مرتبہ یکجا ہونے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ اس طرح انہیں اہلِ محلہ کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ کون کس حال میں ہے قرب و جوار میں کوئی ایسا تو نہیں جو پریشان و تنگدست ہے یا بیمار ہے۔
- باجماعت نماز کی ادائیگی قرب و موانست اور محبت کے رشتے کو مضبوط و مستحکم بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کی خوشی غمی اور دکھ سکھ میں شریک ہو کر ایک صحت مند، خوشحال اور فعال معاشرے کی تعمیر ممکن ہے۔
- نماز باجماعت کی پابندی سے انسان کے دل میں یہ احساس جاگزیں ہوتا ہے کہ بغیر کسی شرعی عذر کے گھر کے اندر رہ کر انفرادی سطح پر نماز جیسے فریضے کی بجاآوری ممکن نہیں تو افرادِ معاشرہ ایک دوسرے سے الگ تھلگ کیسے رہ سکتے ہیں؟
- باجماعت نماز سے اطاعتِ امیر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- معاشرے کے اندر وحدت اور ایک جان ہونے کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔
- وقت کی پابندی کا درس ملتا ہے۔ عملاً مساوات کا مظاہرہ ہوتا ہے۔
- نیکیوں میں سبقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ غرور و تکبر کے بت ٹوٹتے ہیں۔
- اتحاد، نظم اور یقین محکم کا درس ملتا اور تربیت ہوتی ہے۔

قصر نماز کسے کہتے ہیں؟

سفر میں چار رکعت فرائض والی نمازوں (ظہر، عصر، عشاء) کو نصف کر کے پڑھنا قصر کہلاتا ہے۔
اس طرح ادا کی جانے والی نماز کو نمازِ قصر کہتے ہیں۔ بہشتی گوہر (ادارہ)، 353:1



قرآن حکیم میں ارشاد ہے

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ○

"اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کرو (یعنی چار رکعت فرض کی جگہ دو پڑھو) اگر تمھیں اندیشہ ہے کہ کافر تمھیں تکلیف میں مبتلا کر دیں گے۔ بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں" النساء، 101:4

مسافر اگر ظہر، عصر اور عشاء کی نماز میں قصر نہ کرے اور پوری رکعات پڑھے تو وہ گنہگار ہوگا، یہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی ظہر کی چھ رکعات فرض پڑھے تو بجائے ثواب کے اسے گناہ ہوگا۔ لیکن اگر مسافر لاعلمی میں قصر کرنا بھول گیا اور اس نے دو کی بجائے چار رکعات پڑھ لیں اور نماز ختم ہونے سے پہلے یاد آیا اور دوسری رکعت کے آخری قعدہ میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھ گیا اور سجدہ سہو کر لیا تو اس کی دو رکعات فرض ہو جائیں گی اور دو نفل۔ اور اگر دوسری رکعت میں نہ بیٹھا تو چاروں رکعات نفل ہوں گی، لہذا فرض نماز دوبارہ پڑھے گا۔

نماز جمعہ



جمعہ کی نماز فرضِ عین ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ موکد ہے۔ یعنی ظہر کی نماز سے اس کی تاکید زیادہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کردے گا اور ایک روایت میں ہے وہ منافق ہے اور اللہ سے بے علاقہ ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے ہر دروازہ پر فرشتے، آنے والے کو لکھتے رہتے ہیں۔ جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں اور جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خطبہ سنتے ہیں۔ جلدی آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک اونٹ صدقہ کرتا ہے، اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صدقہ کرتا ہے۔ اس کے بعد والا اس شخص کی مثل ہے جو مینڈھا صدقہ کرے پھر اس کی مثل ہے جو مرغی صدقہ کرے پھر اس کی مثل ہے جو انڈہ صدقہ کرے

جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی (مسجد) میں حاضر ہوا اور امام کے قریب ہو کر خاموشی کے ساتھ غور سے خطبہ سنا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ہے"

نماز قضا

فرض نماز جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اسلام میں زنا کرنے، چوری کرنے اور شراب پینے سے بھی بڑا گناہ نماز کا ترک کرنا ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ ہر نماز وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے اور اگر کبھی کوئی نماز وقت پر ادا نہ کر سکے تو اسے پہلی فرصت میں پڑھنی چاہیے

قضا نمازوں میں صرف فرض پڑھنے ہوتے ہیں، سنت نہیں، البتہ نمازِ وتر واجب ہے، اس لیے عشاء کی قضا کرتے ہوئے وتر کی قضا کرنا بھی لازم ہے۔ (الفتاویٰ الہندیۃ 52/1)

نماز کے فوت ہونے پر اس کی قضاء کرنی ضروری ہے خواہ بھول جانے یا سو جانے کی وجہ سے نماز فوت ہوئی ہو، یا جان بوجھ کر نماز چھوڑی گئی ہو، ایک نماز فوت ہوئی ہو یا ایک سے زیادہ

نماز کا فدیہ زندگی میں نہیں ادا کیا جا سکتا، وصیت کی صورت میں آدمی کے انتقال کے بعد ہی ادا کیا جا سکتا ہے، اور ایک نماز کا فدیہ وہی ہے جو صدقہ فطر کی مقدار ہے اور اگر وارث وصیت کے بغیر بھی فوت شدہ کی طرف سے ادا کرے تو ادا ہو جائے گا، یہ ان سے حقیقی محبت اور وفا ہو گی





نمازِ وتر

نمازِ عشاء کے فرض، سنتیں اور نوافل ادا کرنے کے بعد تین رکعت وتر واجب ادا کریں۔ نماز وتر کی نیت بھی عام نمازوں کی طرح ہے۔ وتر پڑھنے کا طریقہ تھوڑے سے فرق کے ساتھ وہی ہے جو نماز مغرب کا ہے۔ یعنی دو رکعت پر تشہد کے لیے بیٹھیں، اس کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں، اور اس میں سورہ فاتحہ پڑھیں اور سورۃ ملانے کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لَو تک اٹھا کر پھر باندھ لیں اور عورت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر سینے پر رکھے، اس کے بعد دعائے قنوت پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے مکمل طور پر علیحدگی اختیار کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے، تجھے ہی سجدہ کرتے ہیں، تیری ہی طرف دوڑتے اور حاضری دیتے ہیں، ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔



نمازِ تحیۃ الوضوء

وضو کے فوراً بعد دو رکعت نفل پڑھنا مستحب اور باعثِ خیر و برکت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس شخص نے اچھی طرح وضو کرنے کے بعد ظاہر و باطن کی کامل توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی تو اس کے لئے جنت واجب ہو گئی

جو شخص اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

نمازِ تحیۃ المسجد

یہ مکروہ اوقات کے علاوہ مسجد میں داخل ہونے پر پڑھی جاتی ہے۔جو دو رکعت پر مشتمل ہے۔



یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ سے ثابت ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں اس نماز کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔"



نمازِ تہجد



اس کی کم از کم دو 2 رکعتیں ہیں۔
مسنون رکعات آٹھ 8 ہیں اور مشائخ
کے ہاں بارہ 12 رکعات کا معمول بھی ہے۔

بعد نماز عشاء سو کر جس وقت بھی اٹھ جائیں پڑھ سکتے ہیں۔
بہتر وقت دو 2 ہیں:

نصف شب یا آخر شب

تہجد کے لیے اٹھنے کا یقین ہو تو وتر چھوڑ سکتے ہیں۔ اس صورت میں وتر کو نمازِ تہجد کے ساتھ آخر میں پڑھیں۔ یوں کل گیارہ 11 رکعات بن جائیں گی ورنہ وتر بھی نمازِ عشاء کے ساتھ پڑھ لینا بہتر ہے۔

یہ نماز تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے مناجات اور ملاقات کا دروازہ ہے اور انوار و تجلیات کا خاص وقت ہے۔ احادیثِ نبوی ﷺ میں اس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نمازِ تہجد ہے۔

صحیح مسلم، سنن ترمذی، صحیح ابن حبان، مسند احمد،

نمازِ اشراق



20 min

اس کا وقت طلوعِ آفتاب سے 20 منٹ بعد شروع ہوتا ہے۔

- اسے نمازِ فجر اور صبح کے وظائف پڑھ کر اُٹھنے سے پہلے اسی مقام پر ادا کریں۔
- اس کی رکعات کم از کم دو 2 اور زیادہ سے زیادہ چھ 6 ہیں۔
- اس نماز سے باطن کو نور ملتا ہے اور قلب کو سکون و اطمینان کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد طلوع آفتاب تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا پھر دو رکعت نماز ادا کی تو اسے پورے حج اور عمرے کا ثواب ملے گا۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میرے لیے شروع دن میں چار رکعتیں پڑھ میں اس دن کے اختتام تک تیری کفایت فرماؤں گا۔

نمازِ چاشت



اس نماز کا وقت آفتاب کے خوب طلوع ہو جانے پر ہوتا ہے۔ جب طلوعِ آفتاب اور آغازِ ظہر کے درمیان کل وقت کا آدھا حصہ گزر جائے تو یہ چاشت کے لیے افضل وقت ہے۔

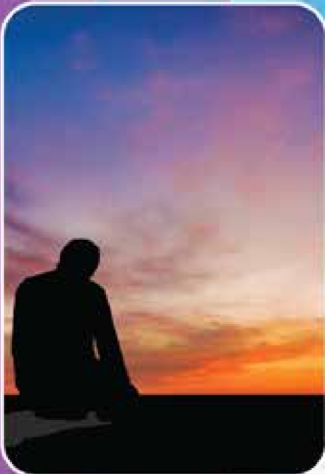
- اس کی کم از کم چار 4 اور زیادہ سے زیادہ بارہ 12 رکعات ہیں
- کم از کم دو 2 اور زیادہ سے زیادہ آٹھ 8 رکعات بھی بیان کی گئی ہیں۔
- دیگر فرائض اور زندگی کی ذمہ داریوں سے فراغت ہو تو نمازِ اشراق سے چاشت تک اسی جگہ پر عبادت اور وظائف و اذکار جاری رکھے جائیں۔ احادیث نبوی ﷺ میں اس نماز کے بہت فضائل ہیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

جو چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

نمازِ اوّابین



یہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز ہے۔ جو کم از کم دو 2 طویل رکعات یا چھ مختصر رکعات سے لے کر زیادہ سے زیادہ بیس 20 رکعات پر مشتمل ہے۔

یہ نماز اجر میں بارہ سال کی عبادت کے برابر بیان کی گئی ہے اس کی فضیلت اور انوار و برکات بھی نمازِ تہجد جیسی ہیں۔

اس کا معمول پختگی سے اپنایا جائے خواہ کم سے کم رکعات ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ خاص قبولیت، قرب، تجلیات اور انعامات کا وقت ہے اس کے اسرار بے شمار ہیں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

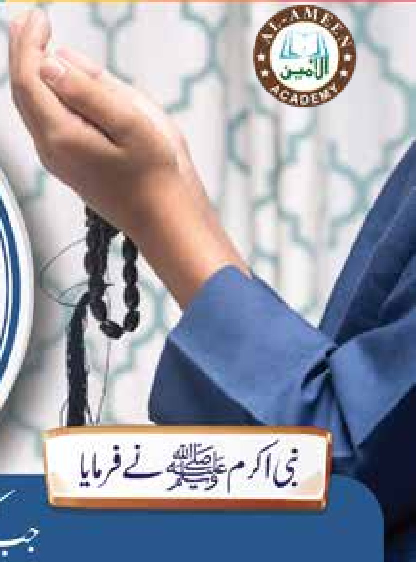
جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات نفل اس طرح (مسلسل) پڑھے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو اس کے لیے یہ نوافل بارہ برس کی عبادت کے برابر شمار ہوں گے۔

جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔

نمازِ توبہ

مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت دو رکعت نفل نمازِ توبہ ادا کی جا سکتی ہے۔ خصوصاً گناہ سرزد ہونے کے بعد اس نماز کے پڑھنے سے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔



نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

جب کسی سے گناہ سرزد ہو جائے تو وہ وضو کر کے نماز پڑھے، پھر استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ پھر یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ (آلِ عمران۔ 135)

اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے



نمازِ حاجت

◉ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اللہ کی تائید و نصرت کے لیے نفل بطور حاجت پڑھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جس شخص کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور بارگاہ رسالت میں تحفۂ درود پیش کر کے یہ دعا مانگے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترمذی، ابن ماجہ، احمد بن حنبل، حاکم، ابن خزیمہ

نماز تراویح



رمضان کے مہینے میں عشاء کی نماز کے بعد اور وتروں سے پہلے باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اور دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ ہر چار رکعت کے بعد وقفہ ہوتا ہے۔ جس میں تسبیح و تحلیل ہوتی ہے اور اسی کی وجہ سے اس کا نام تراویح ہوا۔

نماز تراویح کا پڑھنا مرد و عورت سب کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں اور تراویح کی جماعت سنت علی الکفایہ ہے۔ یعنی اگر تمام لوگ باجماعت نہ پڑھیں تو گناہگار ہوں گے اور اگر کچھ لوگ باجماعت ادا کرلیں تو گناہ نہیں۔

"جس نے رمضان المبارک میں حصول ثواب کی نیت اور حالتِ ایمان کے ساتھ قیام کیا تو اس کے سابقہ (تمام) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

نماز تراویح کا وقت عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے ہوتا ہے

نمازِ تسبیح کی فضیلت

احادیثِ نبوی سے ثابت ہوتا ہے کہ نمازِ تسبیح کو یومِ جمعہ یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا کم از کم عمر بھر میں ایک بار ضرور پڑھا جائے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

اے چچا جان! کیا میں آپ سے صلہ رحمی نہ کروں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو نفع نہ پہنچاؤں؟ کیا آپ کو دس خصلتوں والا نہ بنا دوں؟

کہ جب تک آپ ان پر عمل پیرا رہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، پرانے، نئے، غلطی سے یا جان بوجھ کر، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ اور ظاہر ہونے والے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

(اس کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں نماز تسبیح کا طریقہ سکھایا)

پھر فرمایا: اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکو تو پڑھو، اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو، اگر اس طرح بھی نہ کرسکو تو مہینہ میں ایک بار، اگر ہر مہینے نہ پڑھ سکو تو سال میں ایک بار اور اگر ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لو۔

نمازِ تسبیح

اس نماز کی چار رکعات ہیں، مکروہ اوقات کے علاوہ ان کو جب چاہیں ادا کیا جاسکتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

- اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھیں۔
- ثنا کے بعد پندرہ بار 15 تسبیح پڑھیں
- پھر تعوذ، تسمیہ، سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس 10 بار تسبیح پڑھیں
- پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ کے بعد دس 10 بار تسبیح پڑھیں پھر رکوع سے
- اٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس 10 بار تسبیح پڑھیں
- پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس 10 بار تسبیح پڑھیں
- پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس 10 بار تسبیح پڑھیں
- پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس 10 بار تسبیح پڑھیں

پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہو جائیں اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے پہلے

پندرہ 15 بار تسبیح پڑھیں اور پھر سورت فاتحہ پھر اسی طریقے سے چاروں رکعات مکمل کریں

ہر رکعت میں 75 بار اور چاروں رکعات میں کل ملا کر 300 بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی



اگر کوئی شخص کسی جائز کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا چاہتا ہو
تو دو رکعت نمازِ استخارہ پڑھے۔ ان دو رکعات میں سے پہلی رکعت
میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔
پھر درج ذیل دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ. اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ **یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے**
خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ
لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ، **یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے**
شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ
وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم فرماتے تھے
جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا

جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اپنے رب سے اس میں سات 7 بار استخارہ کر پھر
جس کی طرف تمہارا دل مائل ہو تو اس کام کے کرنے میں تمہارے لیے خیر ہے۔

نمازِ عید کا طریقہ

Eid MUBARAK

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں ہر اس شخص پر واجب ہیں جس پر جمعہ فرض ہے۔

عید دو رکعتوں والی نماز ہے۔ نمازِ عیدین کا طریقہ وہی ہے جو دیگر نمازوں کا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ نماز عید میں کچھ زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں۔

1 پہلی رکعت

امام تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے
پھر ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہے مقتدی بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کریں
تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لیں پھر، امام تعوذ تسمیہ کے بعد جہراً قرات کرے۔
قرات کے بعد حسبِ معمول رکوع و سجود کیے جائیں

2 دوسری رکعت

امام قرات کرے
قرات کے بعد امام تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر تکبیریں کہے گا مقتدی بھی اس کے ساتھ ایسا ہی کریں
چوتھی مرتبہ امام ہاتھ اٹھائے بغیر تکبیر رکوع کہے گا تو مقتدی بھی ایسا کریں
اسی طرح دو رکعت نماز مکمل کی جائے گی۔

نماز عید کے بعد خطبہ سننا واجب ہے

نماز عیدین کا وقت آفتاب کے بلند ہو جانے کے بعد زوال سے پہلے پہلے ہے۔

نمازِ کسوف

وہ نماز جو سورج گرہن

کے وقت پڑھی جاتی ہے

نمازِ خسوف

وہ نماز جو چاند گرہن

کے وقت پڑھی جاتی ہے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بیشک سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اللہ تعالی ان دونوں کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور یقینی بات ہے کہ یہ دونوں کسی شخص کی موت پر گرہن نہیں ہوتے، چنانچہ جب بھی تم ان میں سے کسی کو گرہن لگتا ہوا دیکھو تو اتنی لمبی نماز پڑھو اور اللہ تعالی سے دعا کرو یہاں تک کہ تم اپنی معتدل حالت میں آجاؤ۔

نمازِ کسوف اور نمازِ خسوف دونوں کے پڑھنے کا طریقہ ایک ہی ہے

نمازِ کسوف اور نمازِ خسوف کو دوسرے نوافل کی بانسبت ارکان کو لمبا اور آہ و بکاء میں پڑھا جاتا ہے

سُورج گرہن اور چاند گرہن دونوں اللہ تبارک و تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں

سُورج اور چاند کو گرہن کی حالت میں لاکر اللہ عزّوجلّ اپنے بندوں کو اُس کی قدرت و قوت کا خوف دِلاتا ہے۔ سُورج اور چاند کو کسی کی موت، کسی کی پیدائش، یا کسی کی زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، خواہ وہ کوئی بھی شخصیت ہو۔ سُورج گرہن کسی کی زندگی یا موت، کسی پیدا شدہ اِنسان، یا پیدا ہونے والے جنین پر، کسی بھی طور کوئی تاثیر نہیں رکھتے جب سُورج یا چاند کو گرہن لگے تو مُسلمانوں کو نماز پڑھنی چاہیے، اللہ سے بخشش اور رحم کی دُعائیں کرنا چاہیں، اللہ کی تکبیر اور ذِکر کرتے رہنا چاہیے، اور صدقہ کرنا

نمازِ استسقاء



اللہ تعالیٰ کی بارگاہ بے کس پناہ سے بارانِ رحمت کے نزول کے لیے ادا کی جانے والی نمازِ استسقاء کہلاتی ہے

اگر بارش نہ ہو تو نمازِ استسقاء کا بار بار پڑھنا مستحب ہے اور تین دن تک اسے متواتر پڑھا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنا لطف و کرم فرمائے۔ اس کے پڑھنے کا مسنون طریقہ ایسا ہی ہے جیسا کہ دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے مگر بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ اور دوسری میں سورۃ الغاشیہ پڑھی جائے۔ نماز کے بعد امام خطبہ پڑھے اور دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ کرے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک ہی خطبہ پڑھے اور خطبہ میں دُعا اور تسبیح و اِستغفار کرے اور اثنائے خطبہ میں چادر لوٹ دے یعنی اوپر کا کنارہ نیچے اور نیچے کا اوپر کر دے۔ خطبہ سے فارغ ہو کر قبلہ رُخ ہو کر دُعا کرے۔

نمازِ جنازہ

پہلی تکبیر

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ
وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

دوسری تکبیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ
وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تیسری تکبیر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا
وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ
عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

یا اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخش اور ہمارے مردوں کو، اور ہمارے حاضر شخصوں کو اور ہمارے غائب لوگوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ یا اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

چوتھی تکبیر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

کے الفاظ کہتے ہوئے دائیں اور بائیں سلام پھیریں

فتاویٰ عالمگیری، 1:164

اگر نابالغ لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

اے اللہ اس بچی کو ہمارے لیے منزل پر آگے پہنچانے والا بنا، اسے ہمارے لیے باعثِ اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اسے ہمارے حق میں شفاعت کرنے والا اور مقبولِ شفاعت بنا۔

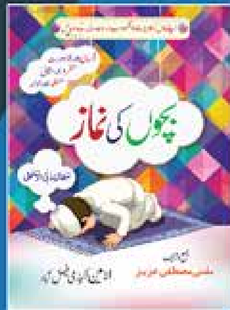
اگر کسی کو ان دعاؤں میں سے کوئی دعا یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لینی چاہیے

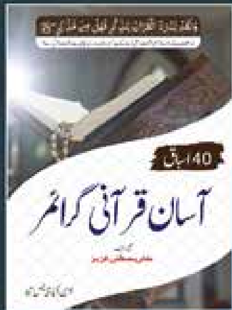
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ! تو ہمیں ہمارے والدین اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو جو دعا یاد ہو وہی پڑھ سکتا ہے۔

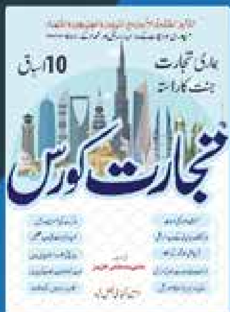
شعبہ تصنیف













MUFTI MUSTAFA AZIZ مفتی مصطفی عزیز



JOIN US
ONLINE